بچی کا نام حدیثہ خاتون رکھنا

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عورت کا نام حدیثہ خاتون رکھنا کیسا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حدیثہ اگر "حدیث" صیغہ صفت سے مؤنث کا صیغہ مراد لیا جائے تو اس کا معنیٰ ہے : نئی، جدید۔ اور خاتون کا مطلب ہے : عورت۔ تو معنیٰ کے اعتبار سے یہ نام رکھنا درست ہے، البتہ بہتر یہ ہے کہ صحابیات رضی اللہ تعالی عنہن یا دیگر صالحہ عورتوں کے ناموں پر نام رکھا جائے کیونکہ حدیث پاک میں ہمیں نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

القاموس الوحید میں ہے "الحدیث : نیا۔" (القاموس الوحید، ص 317، ادارہ اسلامیات، لاہور)

فیروز اللغات میں ہے "حدیث : نئی چیز۔" (فیروز اللغات، ص 564، فیروز سنز، لاہور)

فیروز اللغات میں ہے "خاتون : معزز عورت، جمع خواتین۔" (فیروز اللغات، ص 579، فیروز سنز، لاہور)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے : "تسموابخیارکم "ترجمہ : اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ : ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" پڑھیں۔ اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوئے ہیں، وہاں سے دیکھ کر کوئی سا بھی اچھا نام رکھا جا سکتا ہے۔ دیے گئے لنک سے یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جا سکتی ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4275

تاریخ اجراء : 30 ربیع الاول 1447ھ/24 ستمبر 2025ء